سوال

(860)لم حاصل کرو خواہ اس کے لیے تمہیں چین جانا پڑے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علم حاصل کرو خواہ اس کے لیے تمہیں چین جانا پڑے۔ (کشف المحجوب، پہلا باب)

کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ کتاب حدیث میں موجود ہے خواہ ضعیف ہی ہو؟

۲۔ ((وممن کان لا یری فی الدماء الخارجۃ من غیر المخرجین الوضوء طاؤس ویحیی بن سعید الانصاری وربیعۃ بن ابی عبدالرحمن کذا قال عبدالبر فی الاستذکار وذکر العینی فی البنایۃ انہ قول ابن عباس وعبداللہ وجابر))

اگر یہ علمی طور پر درست ہے کہ وضو نہیں ٹوٹتا تو ترجمہ فرما دیں۔

۳۔ ((الجذع عند اھل اللغۃ من الشاۃ ما تمت لہ سنۃ وبلغت فی الثانیۃ ومن البقر ابن سنۃ ومن الابل ابن اربع سنین وفی اصطلاح الفقھاء الجزع من الضان ما تمت لہ ستۃ شھر وھو الراجح عند الحنفیۃ وقال بعضھم ما تمت سبعۃ اشھر وقیل ستۃ او سبعۃ والتقیید بالضان لان الجزع من الابل والبقر والغنم لا یجزء منھا الا الثنی)) (تعلیق المجد: ۲۸۰)

الجذع کی تعریف اگر درست ہے تو ترجمہ فرما دیں ورنہ نہیں۔

۴۔ ((النعلین) ھو ان یکون قد لبس النعلین فوق الجوربین فقد اجاز المسح علی الجوربین جماعۃ من السلف وذھب الیہ نفر من فقھاء الامصار منھم سفیان الثوری واحمد واسحاق وقال مالک والاوزاعی والشافعی لا یجوز المسح علی الجوربین قال الشافعی الا اذا کانا منعلین یمکن متابعۃ المشی فیھما وقال ابو یوسف ومحمد یمسح علیھما اذا کانا ثخینین لا یشفان)) (طاہر ندیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اطلبوا العلم ولو بالصین)) بے اصل، موضوع اور باطل روایت ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: سلسلۃ احادیث الضعیفہ للمحدث الألبانی رحمہ اللہ تعالیٰ (۱/۶۰۰، ح: ۴۱۶)

۲۔ سبیلین کے علاوہ بدن کے کسی حصہ سے نکلنے والے خون سے جو وضوء کرنے کے قائل نہیں ان میں سے طاؤس، یحییٰ بن سعید الانصاری اور ربیعہ بن ابی عبدالرحمن بھی ہیں، ابن عبدالبر نے استذکار میں ایسے ہی کہا ہے اور عینی نے بنایہ میں ذکر کیا کہ یہ ابن عباس، عبداللہ اور جابر رضوان اللہ علیھم اجمعین کا قول ہے۔ (شاید جابر بن عبداللہ ہے)

۳۔ جذع اہل لغت کے ہاں بکری اور بھیڑ کی جنس سے وہ ہے جس کی عمر ایک سال پوری ہو اور دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو اور گائے کی جنس سے دو سال کا اور اونٹ کی جنس سے چار سال اور فقہاء کی اصطلاح میں جذع بھیڑ کی جنس سے وہ ہے جو پورے چھ ماہ کا ہو اور یہی قول حنفیہ کے نزدیک راجح ہے اور ان کے بعض نے کہا سات ماہ کا اور کہا گیا ہے کہ چھ یا سات ماہ کا اور بھیڑ کی قید اس لیے ہے کہ اونٹ ، گائے اور بکری کی جنسوں سے جذع کفایت نہیں کرتا ، ان تینوں جنسوں سے صرف ثنی (دو دانتا) ہی کفایت کرتا ہے ۔

جذع کی تعریف میں اہل لغت کا مذکور بالا قول درست ہے ۔ فقہاء کی اصطلاح والی بات عجیب ہے کیونکہ کتاب و سنت میں شرعی معانی کا اعتبار ہے اگر الفاظ شرعی معانی رکھتے ہوں ورنہ لغوی معانی کا اعتبار ہے ۔

۴۔ (النعلین) وہ ہے کہ اس نے جوتے جورابوں کے اوپر پہنے ہوں اور جورابوں پر مسح کو سلف کی ایک جماعت نے جائز قرار دیا ہے اور شہروں کے فقہاء کا ایک گروہ اس کی طرف گیا ہے ان سے سفیان ثوری ، احمد اور اسحاق ہیں اور مالک ، اوزاعی اور شافعی نے کہا جورابوں پر مسح جائز نہیں ۔ شافعی نے کہا مگر وہ جورابیں منعل ہوں جن میں مسلسل لگاتار چلنا ممکن ہو اور ابو یوسف اور محمد نے کہا ان پر مسح کرلے جب وہ موٹی ہوں شفاف نہ ہوں ۔

۵، ۱۲، ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص810

محدث فتویٰ